Dua for protection from Shaitan and Evil eye

یہ رسول اللہ ﷺ کی دعا ہے:

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۙ﴿۹۷﴾ وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ
يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾

’’اے میرے پروردگار! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور
اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔‘‘

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ
شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾
مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾

’’آپ کہہ دیجئے! میں پناہ میں آتا ہوں لوگوں کے پروردگار، لوگوں کے بادشاہ،
لوگوں کے معبود کی (پناہ میں) وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر
سے، جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے جنوں اور انسانوں میں سے۔‘‘

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَءَ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ

''میں اللہ کے ان پورے کلموں کے ذریعے سے پناہ چاہتا ہوں کہ ان کے خلاف کوئی نیک و بد کچھ کر ہی نہیں سکتا اس برائی سے جو آسمانوں سے اترتی اور چڑھتی ہے اور اس برائی سے جو زمین میں پیدا ہوئی اور زمین سے نکلی، اور رات کے فتنوں کے شر سے اور دن کے فتنوں کے شر سے اور رات دن کے حادثوں کے شر سے مگر اس واقعہ سے جو بھلائی لے کر آئے، اے شفیق مہربان۔''

حسن، مسند احمد

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

''میں اللہ کے پورے پورے کلموں کے ساتھ اس کی تمام مخلوق کے شر سے پناہ چاہتا ہوں۔''

صحیح مسلم

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ وَّ هَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ ○ "میں اللہ کے پورے پورے کلموں کے ذریعے سے ہر شیطان، ہر ایذا دینے والے جانور اور ہر نظر لگنے والی آنکھ سے پناہ چاہتا ہوں۔"
أَعُوذُ بِوَجْهِ اللهِ الْكَرِيْمِ النَّافِعِ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ "میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی بزرگ ذات سے جو ہمیشہ فائدہ دینے والی ہے۔ اللہ کے ان پورے پورے کلموں کے ذریعے سے کہ کوئی نیک اور کوئی بُرا ان سے آگے نہیں بڑھ سکتے، یعنی میں پناہ چاہتا ہوں اس کی تمام مخلوق کے شر سے جو آسمان سے اترتی اور اس کی طرف چڑھتی ہے، اور اس چیز کے شر سے جو زمین سے نکلتی ہے اور رات دن کے فتنوں کے شر سے اور اس برائی سے جو رات کو آئے، مگر جو واقعہ بھلائی کے ساتھ آئے، اے شفیق و مہربان!" **حسن**، مسند احمد

وَ اِمَّا یَنۡزَغَنَّكَ مِنَ الشَّیۡطٰنِ نَزۡغٌ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۳۶﴾

''اور اگر تجھے شیطان کے وسوسہ ڈالنے سے وسوسہ ہو تو اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو (وہ تمہیں بچالے گا) بے شک وہ (سب) سنتا جانتا ہے۔''

أُعِيذُكَ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

''میں تجھے اللہ کے پورے پورے کلموں کے ذریعے سے پناہ میں دیتا ہوں ہر شیطان کے شر سے اور ہر ایذا دینے والے جانوروں کی برائی سے اور ہر نظر لگنے والی آنکھ کی برائی سے۔''

صحیح بخاری

نظر کا لگ جانا حق ہے، اگر کسی کو نظر لگ جائے تو اس پر یہ دعا پڑھی جائے:

اَللّٰهُمَّ اذْهَبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَمَرَضَهَا

''اے اللہ! اس کی گرمی، سردی اور بیماری کو دور کر دے۔''

اسنادہ حسن، مسند احمد